SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبر XXI مجریہ ۱۹۷۲

SINDH ACT NO.XXI OF 1972

لینڈ ریفارمز ریگیولیشن (سندھ دوسری ترمیم) ایکٹ، ۱۹۷۲

THE LAND REFORMS REGULATION (SINDH SECOND AMENDMENT) ACT, 1972

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان، اضافہ اور شروعات

Short Title, Extent and commencement

۲۔ مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کے فقرے ۷ کی ترمیم

Amendment of paragraph 7 of M.L.R 115

۳۔ مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کے فقرے ۸ کی ترمیم

Amendment of paragraph 8 of M.L.R 115

۴۔ مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کے فقرے ۱۰ کی ترمیم

Amendment of paragraph 10 of M.L.R 115

۵۔ مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کے فقرے ۱۲ کی ترمیم

Amendment of paragraph 12 of M.L.R 115

۶۔ مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کے فقرے ۱۳ کی ترمیم

Amendment of paragraph 13 of M.L.R 115

۷۔ مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کے فقرے ۱۸ کی ترمیم

Amendment of paragraph 18 of M.L.R 115

۸۔ مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کے فقرے ۱۹ اور ۲۱ کی ترمیم

Amendment of paragraph 19 and 21of M.L.R 115

۹۔ مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کے فقرے ۲۲ کی ترمیم

Amendment of paragraph 22 of M.L.R 115

۱۰۔ مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کے فقرے ۲۳ کی ترمیم

Amendment of paragraph 23 of M.L.R 115

۱۱۔ ۱۹۷۲ کے سندھ آرڈیننس XIV کی منسوخی

Repeal of Sindh Ordinance XIV of 1972

سندھ ایکٹ نمبر XXI مجریہ ۱۹۷۲

SINDH ACT NO.XXI OF 1972

لینڈ ریفارمز ریگیولیشن (سندھ دوسری ترمیم) ایکٹ، ۱۹۷۲

THE LAND REFORMS REGULATION (SINDH SECOND AMENDMENT) ACT, 1972

[۲۸ دسمبر ۱۹۷۲]

ایک ایکٹ جس کے توسط سے لینڈ ریفارمس ریگیولیشن، ۱۹۷۲ میں مزید ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ لینڈ ریفارمس ریگیولیشن، ۱۹۷۲ (MLR No.115) میں مزید ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہو گی؛

اور جیسا کہ وقتی آئین کے آرٹیکل 280 کی شق (3) کے شرطیہ بیان کے مطابق صدر سے پیشگی اجازت کے بغیر مذکورہ ریگیولیشن میں ترمیم یا اس کی منسوخی کے حوالے سے بل نہیں لایا جا سکتا:

اور جیسا کہ، صدر نے اس سلسلے میں منظوری دینا فرمایا ہے۔

جو اس طرح سے نافذ العمل بنایا جائے گا۔

مختصر عنوان، اضافہ اور

1. (1) اس ایکٹ کو لینڈ ریفارمز ریگیولیشن (سندھ دوسری ترمیم) ایکٹ،

۱۹۷۲ کہا جائے گا۔

شروعات

Short Title, Extent and commencement

(۲)اس کی پورے صوبے سندھ تک توسیع کی جائے گی۔

(۳)یہ فی الفور نافذ ہوگا اور ۱۱ مارچ ۱۹۷۲ سے نافذ العمل سمجھا جائے گا۔

مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کے فقرے ۷ کی ترمیم

Amendment of paragraph 7 of M.L.R 115

2. لینڈ ریفارمز ریگیولیشن، ۱۹۷۲ (MLR 115) میں، جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ ریگیولیشن ہی کہا جائے گا، اس کے فقرے ۷ کے ذیلی فقرے (۱) میں،

(a) شق (b) میں، شرطیہ بیان کے لیئے مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا اور اس کو ہمیشہ اسی طرح تبدیل کیا گیا سمجھا جائے گا، یعنی:

اگر کوئی کسی کو تحفے میں زمیں دیتا ہے، یا اس کا حق یا مفاد منتقل کرتا ہے، اور اس دینے والے شخص پر اس شق کا اطلاق ہوتا ہے، تو اس کے بعد آنے والے شرطیہ بیان اس کے لئے مشروط ہو گا، اور کمیشن کسی بھی صورت میں اس عمل کو درست تسلیم نہیں کرے گی۔

مزید یہ کہ اس شق کا اطلاق نہ ہو گا، جب:

(i) کوئی بھی تبدیلی یا مالکانہ حق یا مفاد متعلقہ ہو زمین کی بخشش کے لیئے یا کسی دوسرے فرد کے حق میں یا اس کے وارث کے حق میں یا بخشش کے ذریعے۔

(ii) کوئی بھی تبدیلی زمین میں دلچسپی رکھنے والا کوئی بھی آدمی یا بیوہ یا غیر شادی شدہ بہن اپنے آباؤ اجداد کی ملکیت سے حصہ نہیں لیا ہے، یا

(iii) زمین کی ایسے لین دین جس کو اس طرح تبدیل کیا جائے جو چھوڑی ہو گی اور حاصل کی گئی زمین کی پیداوار کے برابر ہو۔

(b) تشریح نمبر ۲ ہمیشہ کے لیئے ختم کی جائے گی اور ہمیشہ ہی ختم سمجھی جائے گی۔

مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کے فقرے ۸ کی ترمیم

Amendment of paragraph 8 of M.L.R 115

3. ریگیولیشن کے فقرے ۸ کے ذیلی فقرے (۲) کے بعد مندرجہ ذیل ذیلی فقرہ شامل کیاجائے گااور ہمیشہ اسی طرح شامل سمجھا جائے گا، یعنی:

"(۳) کوئی شخص، جو کسی بھی وقت اس ریگیولیشن کے نافذ ہونے سے پہلے پر ۲۱ دسمبر ۱۹۷۲ سے پہلے نہ ہو، زرعی ٹریکٹر کا مالک بنتا ہے، جیسے ذیلی فقرے (۲) کی شق (i) میں بتایا گیا ہے یا اپنی زمین پر ٹیوب ویل لگایا ہے، جو ۱۰ ہارس پاور سے کم نہ ہو، یا اس ریگیولیشن کے نافذ ہونے کے بعد کسی بھی وقت ایسے کسی ٹریکٹر کا مالک بنتا ہے یا ٹیوب ویل لگاتا ہے تو جو ذیلی فقرے (۱) کے گنجائشوں کے خلاف نہ ہو، تو اس کو ایسی اضافی ایراضی رکھنے کا اہل ہو گا جس میں شامل ہے قبضے میں سب ایراضی اور قبضے میں لی ہوئی ایراضی، جو چودہ ہزار انڈیکس یونٹس کے برابر ہو گی:

بشرطیکہ وہ شخص جس نے ۱۲ دسمبر ۱۹۷۱ پر بارہ ہزار پیداواری انڈیکس یونٹس کے برابر زمین کا قبضا حاصل کیا ہے تو وہ اس ذیلی دفعہ کے تحت کسی اضافی زمین کا قبضہ حاصل کرنے کے اہل نہیں ہو گا، جب تک وہ بارہ ہزار پیداواری انڈیکس یونٹس کی ایراضی کا قبضہ حکومت کے حوالے نہیں کر دیتا"۔

مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کے فقرے ۱۰ کی ترمیم

4. ریگیولیشن کے فقرہ ۱۰ میں:

(a) ذیلی فقرہ(۱) میں:

Amendment of paragraph 10 of M.L.R 115

(i) لفظ "سروس" کے لیئے الفاظ "سول سروس" کو متبادل بنایا جائے گا اور ہمیشہ ایسے ہی تبدیل کیا گیا سمجھا جائے گا، اور

(ii) آخر میں مندرجہ ذیل اضافہ کیا جائے گا اور ہمیشہ ایسے ہی ہے اضافہ کیا گیا سمجھا جائے گا، یعنی:

وضاحت: اس فقرے اور فقرے ۱۲ کے ذیلی فقرے (۱) کی شق (d) کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے "سول سروس آف پاکستان" مطلب فیڈریشن یا صوبے کے معاملات چلانے کے سلسلے میں کوئی سول سروس، عہدہ یا آفیس، اور جس میں شامل ہے سپریم کورٹ یا ہائی کورٹ کے جج کی سروس، کمپٹرولر (Comptroller) اور آڈیٹر جنرل، چیف الیکشن کمشنر اور وفاقی یا صوبائی پبلک سروس کمیشن کا چیئرمین یا میمبر، پر ان میں شامل نہیں ہوں گے جیسا کہ صدر، گورنر، وزیر، مملکتی وزیر یا اسپیکر، ڈپٹی اسپیکر یا دیگر قومی یا صوبائی اسیمبلی کے ممبران۔"؛

(b) ذیلی فقرے (۲) میں، لفظ، بریکیٹس اور عدد "جیسے ذیلی فقرے (۱) میں بیان کیا گیا ہے" کو الفاظ، بریکیٹس اور عدد "جس پر ذیلی فقرے (۱) کے شرائط لاگو ہوں" سے متبادل بنایا جائے گا اور اس کو ہمیشہ ایسے ہی تبدیل کیا گیا سمجھا جائے گا؛ اور

(c) ذیلی فقرے (۳) میں، الفاظ "ڈیفینس سروسز میں سے کوئی بھی" کو الفاظ اور کاماؤں "ملٹری، نیول یا ائیر فورس" سے متبادل بنایا جائے گا اور اس کو ہمیشہ ایسے ہی تبدیل کیا گیا سمجھا جائے گا۔

مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کے فقرے ۱۲ کی ترمیم

5. ریگیولیشن کے فقرے (۱۲) کے ذیلی فقرے (۱) کی شق (d) میں، لفظ "سروس" کو الفاظ "سول سروس" سے متبادل بنایا جائے گا اور ہمیشہ ایسے ہی

تبدیل کیا گیا سمجھا جائے گا۔

Amendment of paragraph 12 of M.L.R 115

مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کے فقرے ۱۳ کی ترمیم

Amendment of paragraph 13 of M.L.R 115

6. ریگیولیشن کے فقرے ۱۳ میں، ذیلی فقرے (۲) کے بعد نیا ذیلی فقرے شامل کیا جائے گا اور ہمیشہ ایسے ہے شامل کیا گیا سمجھا جائے گا، یعنی:

"(۳) جہاں کوئی شخص پارٹ III کے تحت اجازت کے لائق ایراضی سے زیادہ پر قابض ہے تو اس زائد زمین جو اس کے قبضے میں ہے گروی کیئے گئے مقاطعے میں حکومت کے حق میں نہیں جائے گی پر اس ریگیولیشن کے دوسرے فقرے کے تحت مقاطعیدار یا گروی کرنے والے کو واپس ہو گی، جیسے صورتحال ہو۔"۔

مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کے فقرے ۱۸ کی ترمیم

Amendment of paragraph 18 of M.L.R 115

7. ریگیولیشن کی فقرے ۱۸ میں:

(a) ذیلی دفعہ (۱) میں، الفاظ، اعداد اور کامائیں "ربیع ۱۹۷۱-۷۲ اور اگر ایسا کوئی کسان نہیں، جو ایسی زمین کے سلسلے میں، خریف ۱۹۷۱ میں روینیو رکارڈ میں آبادی کے لیئے قبضے میں رکھنے والا دکھایا گیا ہے" کو الفاظ اور اعداد "خریف ۱۹۷۱ اور ربیع ۱۹۷۱-۷۲" سے متبادل بنایا جائے گا اور ہمیشہ ایسے ہی تبدیل کیا گیا سمجھا جائے گا۔

(b) ذیلی فقرے (۳) میں، الفاظ اور اعداد "ربیع ۱۹۷۱-۷۲ یا خریف ۱۹۷۱" کو الفاظ اور اعداد "خریف ۱۹۷۱ اور ربیع ۱۹۷۱-۷۲" سے متبادل بنایا جائے گا اور ہمیشہ ایسے ہی تبدیل کیا گیا سمجھا جائے گا۔

(c) ذیلی فقرے (۴) میں، لفظ "باغ" کے بعد الفاظ "یا اقساط پر دی گئی زمینی جائیداد جس کی اقساط کے سلسلے میں کوئی قسط جمع نا کرائی گئی ہو" کو شامل کیا جائے گا اور ہمیشہ ایسے ہی شامل کیا گیا سمجھا جائے گا۔

مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کے فقرے ۱۹ اور ۲۱ کی ترمیم

Amendment of paragraph 19 and 21of M.L.R 115

8. ریگیولیشن کے فقرے ۱۹ اور ۲۱ میں، شرطیہ بیان میں، الفاظ اور کامائیں "ساری یا ایسے حصے، یا ایراضی سے، ایسی زمین، جیسے حکومت مناسب سمجھے" کو آخر میں شامل کیا جائے گا اور ہمیشہ ایسے ہی شامل کیا گیا سمجھا جائے گا۔

مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کے فقرے ۲۲ کی ترمیم

Amendment of paragraph 22 of M.L.R 115

9. ریگیولیشن کے فقرہ ۲۲ میں:

(a) ذیلی فقرے (۱) کے لیئے مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا اور ہمیشہ ایسے ہی تبدیل کیا گیا سمجھا جائے گا، یعنی:

"(1) مشترکہ رکھی گئی ایراضی کے برابر یا اصل رکھی گئی سے کم نہ تقسیم کی جائے گی، اس کے علاوہ جہاں اپنی مشترکہ، الگ الگ یا ملی جلی، اسی دیھ یا گاؤں میں دوسری زمین اثرانداز ہو گی، چاہے الگ الگ یا ملی جلی ہو، ایراضی رکھنے والا لیکن گذر سفر کے لیئے زمین سے کم نہ ہو۔

(b) ذیلی فقرے (۳) کے لیئے مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا اور اسے ہمیشہ اسی طرح تبدیل کیا گیا سمجھا جائے گا، یعنی:

"(۳) وہ مشترکہ زمین جس کی ایراضی "اقتصادی ہولڈنگ" کے برابر ہے، وہ تقسیم نہیں کی جاسکتی، سوائے اس کے کہ مشترکہ زمین رکھنے والوں کو اس ہی دیھ یا گاؤں میں اور زمین ہو اور تقسیم اس پر اثرانداز ہوتی ہو، گائوں یا دیھ والی زمین، چاہیے انفرادی ہو یا اجتماعی ہو۔ البتہ اقتصادی ہولڈنگ سے کم نہ ہو۔"

(c) ذیلی فقرے (٦) کے لیئے مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا اور ہمیشہ ایسے ہی تبدیل کیا گیا سمجھا جائے گا، یعنی:

"(٦) فقرے کی شرائط ان پر لاگو نہیں ہوں گی، جو مشترکہ رکھیں گے:

(a) چھوڑی ہوئی اور ناچھوڑی ہوئی، جو تقسیم کرنے کے لیئے درکار ہے اس بتائے گئے طریقیکار کے تحت جو دوبارہ آباد کرنے، بسانے کے منصوبے کے مطابق ہوں، یا

(b) زمین کے مالک کسان اور قابض کسان یا مقاطیعدار جس کو بیان کردہ طریقہ کار کے تحت جاری قانون کے مطابق ہو، تقسیم کرنا ہو؛

مارشل لا ریگیولیشن ۱۱۵ کے فقرے ۲۳ کی ترمیم

Amendment of paragraph 23 of M.L.R 115

10. ریگیولیشن کے فقرے ۲۳ کے آخر میں مندرجہ ذیل وضاحت شامل کی جائے گی اور ہمیشہ ایسے ہی شامل کی گئی سمجھی جائی گی، یعنی:

وضاحت: اس فقرے کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے زمین دی جائے:

(a) وہ کسان جسے زمین اٹھانے کے لیئے دی گئی ہو بیچنے والے منصوبے کے تحت جو بتائے گئے منسوخ کیئے گئے ریگیولیشن کے مطابق ہو، یا

(b) کسان یا اس گاؤں سے تعلق رکھنے والا کم زمین رکھنے والا جس کو زمین فصل اٹھانے کے لیئے دی گئی ہو، اپ گریڈنگ والے منصوبے کے

تحت جو مذکورہ منسوخ کیئے گئے ریگیولیشن کے مطابق ہو۔

۱۹۷۲ کے سندھ آرڈیننس XIV کی منسوخی

Repeal of Sindh Ordinance XIV of 1972

11. لینڈ ریفارمز ریگیولیشن (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۲ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔